بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ + عَسٰی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

رجسٹرڈ نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ

الفضل

ربوہ

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

فون ۴۴۹

جلد ۳۸/۷۳ | ہفتہ ۶ جمادی الثانی ۱۴۰۴ھ ۱۰ امان ۱۳۶۳ہش ۱۰ مارچ ۱۹۸۴ء | نمبر ۵۸

اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۸ امان/مارچ۔ حضرت سیدہ امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کے بارہ میں آج صبح کی اطلاع مظہر ہے:۔

"بلڈ پریشر اور متلی کی وجہ سے طبیعت ناساز ہے اور کمزوری بہت ہے۔"

احباب کرام خاص توجہ اور التزام سے دعائیں جاری رکھیں۔ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضرت سیدہ ممدوحہ کو صحتِ کاملہ عطا فرمائے اور آپ کا بابرکت سایہ تادیر ہمارے سروں پر سلامت رکھے۔ آمین!

● محترم والد صاحب مکرم سید شاہ محمد صاحب سابق رئیس التبلیغ انڈونیشیا دل کے عارضہ کی وجہ سے بیمار ہیں اور ہسپتال میں زیر علاج ہیں۔ احباب سے محترم والد صاحب کی صحت و سلامتی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(ہادی امام بانڈونگ (انڈونیشیا))

● میرے چھوٹے بھائی عزیزم مجید احمد بشیر ایم۔ ایس سی ہیڈ ماسٹر احمدیہ سیکنڈری سکول اسمارچر (غانا) کو اللہ تعالیٰ نے بیٹی عطا فرمائی ہے۔ سیدنا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے بچی کا نام "نزہت بشیر" تجویز فرمایا ہے۔ نومولودہ مکرم و محترم چوہدری نذیر احمد صاحب سیالکوٹی (وکالت مال ثانی) کی پوتی ہے۔ اللہ تعالیٰ بچی کو والدین کے لئے آنکھوں کی ٹھنڈک بنائے اور نیک اور خادمۂ دین بنائے۔ آمین!

(حنیف احمد محمود مبلغ سلسلہ لوسیرالیون)

● خاکسار کے والد محترم چوہدری مظفر حسین صاحب انسپکٹر تحریک جدید گزشتہ کئی روز سے بعارضہ درد گردہ ہسپتال میں داخل ہیں۔

ارشاداتِ عالیہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

معصوم انسان کے لیے طاقت کا خزانہ محض خدا کی ذات ہے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وہی معصوم کامل ہے جو استغفار سے الٰہی طاقت کو اپنی طرف کھینچتا ہے

"معصوم انسان کو خدا سے طاقت طلب کرنے کی اس لئے ضرورت ہے کہ انسانی فطرت اپنی ذات میں تو کوئی کمال نہیں رکھتی بلکہ ہر دم خدا سے کمال پاتی ہے۔ اور اپنی ذات میں کوئی قدرت نہیں رکھتی بلکہ ہر دم خدا سے قوت پاتی ہے۔ اور اپنی ذات میں کوئی کامل روشنی نہیں رکھتی بلکہ خدا سے اس پر روشنی اترتی ہے۔ اس میں اصل راز یہ ہے کہ کامل فطرت کو صرف ایک کشش دی جاتی ہے تا وہ طاقت بالا کو اپنی طرف کھینچ سکے۔ مگر طاقت کا خزانہ محض خدا کی ذات ہے۔ اسی خزانہ سے فرشتے بھی اپنے لئے طاقت کھینچتے ہیں۔ اور ایسا ہی انسان کامل بھی اسی سرچشمۂ طاقت سے عبودیت کی نالی کے ذریعہ سے عصمت اور فضل کی طاقت کھینچتا ہے۔ لہٰذا انسانوں میں سے وہی معصوم کامل ہے جو استغفار سے الٰہی طاقت کو اپنی طرف کھینچتا ہے اور اس کشش کے لئے تضرع اور خشوع کا ہر دم سلسلہ جاری رکھتا ہے تا اس پر روشنی اترتی رہے اور ایسے دل کو اس گھر سے تشبیہ دے سکتے ہیں جس کے شرق اور غرب اور ہر ایک طرف سے تمام دروازے آفتاب کے سامنے ہیں۔ پس ہر وقت آفتاب کی روشنی اس میں پڑتی ہے۔ لیکن جو شخص خدا سے طاقت نہیں مانگتا وہ اس کوٹھڑی کی مانند ہے جس کے چاروں طرف سے دروازے بند ہیں اور جس میں ایک ذرہ روشنی نہیں پڑ سکتی۔"

(ریویو آف ریلیجنز۔ اردو جلد اوّل صفحات ۱۸۹، ۱۹۱)

"داعی الی اللہ" کا پروگرام:

مسجد نور میں مختلف وفود کی آمد:

مکرم مقصود احمد صاحب ورک سیکرٹری صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ جماعت احمدیہ ناروے اطلاع دیتے ہیں کہ جماعت احمدیہ ناروے نے "داعی الی اللہ" کے پروگرام کے تحت ناروے کے تمام سکولوں کو مسجد نور آنے کی دعوت دی ہے تاکہ انہیں اسلام کی حسین تعلیم سے روشناس کرایا جاسکے۔ اس سلسلہ میں الحمدللہ دو وفود مسجد نور ناروے میں تشریف لا چکے ہیں۔ پہلا وفد ۲۷ جنوری ۱۹۸۴ء کو بزنس ایڈمنسٹریشن سیکنڈ ایئر کی دو جماعات پر مشتمل تھا۔ انہوں نے کالج کی طرف سے دیئے گئے عنوان "اسلام اور جماعت احمدیہ" کے متعلق مقالہ تحریر کرنا تھا۔ وہ اپنے ساتھ ٹیپ ریکارڈر بھی لائی تھیں اور ساری گفتگو ریکارڈ کی۔ چونکہ جمعہ کا دن تھا اس لئے انہوں نے نماز جمعہ کا منظر بھی دیکھا۔ (باقی صفحہ ۲)

کاونٹری (انگلستان) کے ریڈیو اسٹیشن سے اسلام کا پیغام:

مبلغ اسلام مکرم مرزا نصیر احمد صاحب برمنگھم سے اطلاع دیتے ہیں کہ ۶ جنوری بروز جمعہ ریڈیو کے نشریاتی پروگرام سے مکرم مولانا عطاء المجیب صاحب راشد انچارج مشنری نے اسلام اور احمدیت کا تعارف بہت خوبی اور دلنواز رنگ میں پیش کیا۔

پروگرام صرف ۵ منٹ کا تھا لیکن بہت جامع رنگ میں پیش کیا گیا۔ یہ پروگرام ایشیائی سامعین کے لئے ہر روز آٹھ بجے شام سے ۹ بجے تک براڈ کاسٹ کیا جاتا ہے۔

اس براڈ کاسٹ کا انتظام کاونٹری اور لیسٹر کے صدر مکرم چوہدری عبدالغفور صاحب نے کیا تھا۔ (وکالت تبشیر)

دعوت الی اللہ جماعت احمدیہ کی سرشت میں داخل ہے

سیاسی قیدیوں کو قرآن مجید کے نسخوں کی تقسیم

دعوت الی اللہ کے نئے سے نئے مواقع ڈھونڈنا جماعت احمدیہ کی سرشت میں داخل ہے جونہی کوئی ایسا موقع سامنے آئے جس سے اسلام کا پیغام پہنچانے کا موقع مل سکتا ہو احبابِ جماعت بلا تاخیر اس سے فائدہ اٹھاتے ہیں۔ چنانچہ جونہی پتہ چلا کہ نائیجیریا کی حکومت نے اعلان کیا ہے کہ سابقہ حکومت کے گرفتار شدہ سیاسی قیدیوں کو صرف قرآن مجید اور بائیبل پڑھنے کی اجازت ہے فوراً ہی جماعت احمدیہ کا ایک وفد جو الحاج اے سالے ابیولا نیشنل صدر جماعت احمدیہ، مکرم اے آئی یوسف جنرل سیکرٹری اور الحاج ایم بی امین صاحب پر مشتمل تھا۔ ڈیڑھ صد قرآن مجید کے نسخے لے کر ڈائریکٹر جیل خانہ جات کو ملا اور قیدیوں کے مطالعہ کے لئے خدا کا پاک کلام پیش کیا۔ افسر موصوف نے قرآن پاک کے نسخے قبول کر کے قیدیوں میں تقسیم کر دیئے۔

چند روز بعد ڈائریکٹر جیل خانہ جات محترم G.O. FAFIYEBT کی طرف سے شکریہ کا خط موصول ہوا اور قرآن مجید کے مزید نسخوں کا مطالبہ کیا۔

اللہ تعالیٰ ہمیں اس آخری اور کامل شریعت کی زیادہ سے زیادہ اشاعت کی توفیق عطا فرمائے اور دنیا کو اس سے راہنمائی حاصل کرنے کی سعادت نصیب فرماوے۔ آمین

(وکالت تبشیر)

نوٹ: پہلے کی نسبت معمولی آرام و صحت کاملہ کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(احمد حسین ایاز۔ وکالت دیوان تحریک جدید)

پبلشر: مسعود احمد۔ پرنٹر: سید عبدالحی۔ مطبع: ضیاء الاسلام پریس۔ ربوہ مقام اشاعت: دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ۔ قیمت ۵۵ پیسے

روزنامہ الفضل ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

۷ جمادی الثانی ۱۴۰۴ھ
۱۰ امان ۱۳۶۳ ہش

مامورین الٰہی کو پیش آنیوالے حالات

اور

ان کی یکساں نوعیت

قرآن مجید سے مامورین الٰہی کی بعثت کے متعلق جس امر کی نشاندہی ہوتی ہے وہ یہ ہے کہ بلا استثناء تمام مامورین کو بنیادی طور پر ایک ہی قسم کے حالات پیش آئے۔ وہ حالات جیسا کہ قرآن مجید نے متعدد جگہ ان پر روشنی ڈالی ہے یہ ہیں:۔

- اوّل یہ کہ ہر نبی کو انتہائی شدید قسم کی مخالفت کا سامنا کرنا پڑا۔ ابتداء میں صرف چند سعید الفطرت لوگ ہی ان پر ایمان لائے اکثریت نے ان کی ماموریت کا انکار کیا انہیں بُرے بُرے ناموں سے پکارا۔ ظلم و تشدد کا نشانہ بنایا اور انہیں ان کے مشن میں ناکام کرنے کی سعیٔ لاحاصل میں کوئی کسر اٹھا نہ رکھی۔
- دوم۔ خدا تعالیٰ نے خود مامورین الٰہی کے مخالفین کو مہلت دی کہ وہ مخالفت میں جتنا بھی زور لگانا چاہتے ہیں لگالیں اور اس میں کوئی کسر اٹھا نہ رکھیں۔
- سوم۔ مہلت کا عرصہ ختم ہونے کے بعد خدا تعالیٰ نے مامورین الٰہی کو پکڑا اور نہ صرف یہ کہ انہیں مخالفانہ منصوبوں میں کامیاب نہ ہونے دیا بلکہ انہیں عذاب الٰہی کا مورد بنا کر ان کا نام صفحہ ہستی سے نابود کر کے رکھ دیا۔
- چہارم۔ خدا تعالیٰ نے مخالفین کو مہلت اس لئے دی کہ یہ ظاہر ہو جائے کہ یہ شیطان کے قبضہ میں ہیں۔ جس نے ان کے دل سخت کر دیئے ہیں اور وہ انہیں ہدایت کی راہ کبھی اختیار کرنے نہیں دے گا اور یہ حق کے خلاف دشمنی میں بڑھتے ہی چلے جائیں گے برخلاف اس کے جن لوگوں کو خدا تعالیٰ نے بصیرت عطا کی ہے وہ اکثریت کی اندھی مخالفت کو دیکھ کر ایمان میں اور زیادہ پختہ ہو جائیں گے اور خدا تعالیٰ کے حضور اور زیادہ جھک کر اس سے غلبۂ حق کے لئے دعائیں کرینگے اور خدا تعالیٰ انہیں اپنی معجزانہ تائید و نصرت سے نواز کر حق کو غالب کر دکھائے۔

چنانچہ نبیوں کے سردار سرور کائنات حضرت محمد مصطفیٰ صلے اللہ علیہ وسلم اور آپؐ کے صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین بھی جملہ دیگر انبیاء کی طرح بعینہٖ انہی حالات سے دوچار ہوئے۔ چنانچہ جب آپؐ کو کفار مکہ کی طرف سے انتہائی شدید مخالفت کا سامنا کرنا پڑا تو اللہ تعالیٰ نے آپؐ کو مخاطب کر کے فرمایا:۔

وَاِنْ يُّكَذِّبُوْكَ فَقَدْ كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوْحٍ وَّعَادٌ وَّثَمُوْدُ ۝ وَقَوْمُ اِبْرٰهِيْمَ وَقَوْمُ لُوْطٍ ۝ وَّاَصْحٰبُ مَدْيَنَ ۚ وَكُذِّبَ مُوْسٰى فَاَمْلَيْتُ لِلْكٰفِرِيْنَ ثُمَّ اَخَذْتُهُمْ ۚ فَكَيْفَ كَانَ نَكِيْرِ ۝ فَكَاَيِّنْ مِّنْ قَرْيَةٍ اَهْلَكْنٰهَا وَهِيَ ظَالِمَةٌ فَهِيَ خَاوِيَةٌ عَلٰى عُرُوْشِهَا وَبِئْرٍ مُّعَطَّلَةٍ وَّقَصْرٍ مَّشِيْدٍ ۝

(الحج آیات ۴۳ تا ۴۶)

ترجمہ:۔ اور اگر (حق کے یہ دشمن) تجھ کو جھٹلاتے ہیں تو (یہ کوئی نئی بات نہیں ہے) ان سے پہلے نوح کی قوم نے بھی اور عاد اور ثمود نے بھی اور ابراہیم کی قوم نے بھی اور لوط کی قوم نے بھی اور مدین کے اصحاب نے بھی (اپنے نبیوں کو) جھٹلایا تھا اور موسےٰ کی تکذیب بھی کی گئی تھی۔ پس میں نے انکار کرنے والوں کو ڈھیل دی (اور وہ مخالفت میں بڑھتے ہی چلے گئے پھر (ڈھیل کا زمانہ ختم ہونے کے بعد) ان کو پکڑ لیا۔ پس (سوچو اور غور کرو) میرا (یعنی میری ہستی کا) انکار کیسا خطرناک تھا۔ اور کتنی ہی بستیاں ہیں جن کو ہم نے اس حالت میں ہلاک کیا تھا کہ وہ (اہل حق پر) ظلم کر رہی تھیں۔ وہ بستیاں آج اپنی چھتوں پر گری پڑی ہیں اور کتنے ہی کنویں ہیں جو متروک حالت میں ہیں اور کتنے اونچے اونچے قلعے ہیں جو تباہ ہو چکے ہیں۔

خدا تعالیٰ نے مزید واضح کیا کہ تکذیب اور صریح ظلم کا ارتکاب کرنے والی سابقہ نافرمان قوموں کی تباہی کے یہ آثار عبرت کے لئے کافی ہیں لیکن نہ پہلی کسی قوم نے ان سے عبرت حاصل کی اور نہ آئندہ کوئی عبرت حاصل کرے گا۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ شیطان ایسے لوگوں پر تسلط جما لیتا ہے وہ انہیں سوچنے سمجھنے کی طرف آنے ہی نہیں دیتا بلکہ اُلٹی پٹی پڑھا کر انہیں تکذیب اور ظلم پر ابھارتا رہتا ہے۔ خدا تعالیٰ شیطان کے پیدا کردہ وساوس اور روکوں کو مٹاتا رہتا ہے اور خدا تعالیٰ کی طرف راہ نمائی کرنے والے نشانوں کو نمایاں اور روشن کرتا رہتا ہے اور اس طرح حق اور باطل کے درمیان آویزش کا سلسلہ چلتا چلا جاتا ہے۔ سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ وہ ایسا کیوں کرتا ہے یعنی ظالموں کو ڈھیل کیوں دیتا ہے؟ اللہ تعالیٰ نے اس کی وجہ بھی بیان کی اور بتایا اس کے دو فائدے ہیں ایک یہ کہ جن کے دلوں میں بیماری ہے وہ کلی طور پر شیطان کے ہو کر اپنے انجام کو پہنچ جاتے ہیں اور جن کے دل نورِ ایمان سے منور ہوتے ہیں وہ ان مصائب و شدائد کو دیکھ کر اور اللہ تعالیٰ کی تائید و نصرت کا مشاہدہ کر کے وہ اپنے ایمانوں میں اور زیادہ پختہ ہو جاتے ہیں۔ نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کے ایمان اور اخلاص کی قدر کرتے ہوئے ان کے ذریعہ حق کو غالب کر دکھاتا ہے۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ نے اس پورے طریق کی حکمت واضح کرتے ہوئے فرمایا:۔

لِيَجْعَلَ مَا يُلْقِي الشَّيْطٰنُ فِتْنَةً لِّلَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ وَّالْقَاسِيَةِ قُلُوْبُهُمْ ۗ وَاِنَّ الظّٰلِمِيْنَ لَفِيْ شِقَاقٍۭ بَعِيْدٍ ۝ وَّلِيَعْلَمَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ اَنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ فَيُؤْمِنُوْا بِهٖ فَتُخْبِتَ لَهٗ قُلُوْبُهُمْ ۗ وَاِنَّ اللّٰهَ لَهَادِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۝

(الحج آیات ۵۴ و ۵۵)

ترجمہ:۔ (مامورین الٰہی کی راہ میں شیطان کی پیدا کردہ مشکلات) کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ جو (مشکلات) شیطان ڈالتا ہے وہ ان لوگوں کے لئے ٹھوکر کا موجب ہوتی ہیں جن کے دلوں میں بیماری ہوتی ہے اور جن کے دل سخت ہوتے ہیں۔ اور ظالم لوگ (ہر خدائی بات کی) شدید مخالفت پر تلے رہتے ہیں۔ اور (یہ سب کچھ اس لئے ہوتا ہے) تاکہ وہ لوگ جو علم والے ہوتے ہیں جان لیں کہ وہ (یعنی خدا کی نازل کردہ ہدایت) تیرے رب کی طرف سے مجسم سچائی ہے اور اس پر وہ ایمان لے آئیں اور ان کے دل اس کے آگے جھک جائیں اور اللہ مومنوں کو ضرور سیدھے راستہ کی طرف ہدایت بخشنے والا ہے

جس طرح جملہ انبیاء علیہم السلام کو قوم کی طرف سے مخالفت اور ظلم و تشدد کی شکل میں ایک ہی نوعیت کے واقعات پیش آئے۔ اسی طرح تمام مامورین الٰہی کو انتہائی نامساعد حالات کے باوجود اللہ تعالیٰ نے اپنی غیر معمولی تائید و نصرت کا مورد بنایا اور بالآخر غلبۂ حق کے مقصد میں انہیں عظیم الشان کامیابی سے نوازا۔ باطل مغلوب اور حق غالب ہو کر رہا۔ ایسا اس لئے ہوا ہوتا رہا اور ہوتا رہے گا کہ ایک قوم کی دنیا کی ساری قومیں بھی مل کر خدائی تقدیر کا مقابلہ نہیں کر سکتیں۔ خدا جسے سب قدرت اور طاقت حاصل ہے اور جس کے آگے کوئی بات انہونی نہیں اپنے ارادے اور فیصلہ کو پورا کر کے رہتا ہے:۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بیرونی ممالک میں تبلیغ اسلام

محترم مسعود احمد صاحب جہلمی
وکیل التبشیر تحریک جدید ربوہ

تقریر جلسہ سالانہ ۱۹۸۳ء

جماعت احمدیہ کی تاریخ میں ۱۹۳۴ء کا سال تبلیغ اسلام کی شاہراہ پر ایک اہم سنگِ میل کی حیثیت رکھتا ہے۔ یہ وہ انقلاب آفریں سال ہے جس میں حضرت مصلح موعودؓ نے ع

"عدو شرے برانگیزد کہ خیر ما در آں باشد"

کے مطابق تحریک جدید کو قائم کر کے اشاعتِ اسلام کے ایک عظیم الشان منصوبہ کی داغ بیل ڈالی۔ آپ نے فرمایا:۔

"میرے ذہن میں یہ تحریک بالکل نہیں تھی۔ اچانک میرے دل پر اللہ تعالیٰ کی طرف سے یہ تحریک نازل ہوئی۔ پس بغیر اس کے کہ میں کسی غلط بیانی کا ارتکاب کروں۔ میں یہ کہہ سکتا ہوں کہ تحریک جدید خدا نے جاری کی۔ میرے ذہن میں یہ تحریک پہلے نہیں تھی۔ میں بالکل خالی الذہن تھا۔ اچانک اللہ تعالیٰ نے یہ سکیم میرے دل پر نازل کی اور میں نے اسے جماعت کے سامنے پیش کر دیا۔ پس یہ تحریک میری نہیں بلکہ خدا تعالیٰ کی نازل کردہ تحریک ہے۔ خدا تعالیٰ چاہتا ہے کہ وہ تمہیں دنیا میں پھیلائے ..... پھیل جاؤ جیسے صحابہ رضی اللہ عنہم پھیلے۔ پھیل جاؤ جیسے قرونِ اولیٰ کے مسلمان پھیلے۔ تم جہاں جہاں جاؤ۔ اپنی عزت کے ساتھ سلسلہ کی عزت قائم کرو۔ جہاں پھرو، اپنی ترقی کے ساتھ سلسلہ کی ترقی کا موجب بنو۔ پس قریب سے قریب زمانہ میں دور سے دور علاقوں میں جا کر مراکزِ احمدیت قائم کرنا تحریک جدید کا ایک مقصد ہے۔"

(الفضل ۱۶ جنوری ۱۹۳۶ء)

تحریک جدید کے قیام سے حضرت مسیح موعودؑ کے انفاخِ قدسیہ کے طفیل روحانی زندگی پانے والی جماعت کے سینوں میں موجزن جذبۂ جہاد عمل کے سانچہ میں ڈھلنے لگا۔ تبلیغ کے لئے خلیفۂ وقت نے اگر مال کی قربانی کا مطالبہ کیا تو اسلام کے فدائی اپنی ذاتی ضرورتوں کو بھول گئے ـــــ خلیفۂ وقت کی طرف سے یہ اعلان ہوا کہ یورپ کے ایک ملک میں اللہ کا گھر بنانے کے لئے عورتیں قربانی پیش کریں تو ہماری ماؤں اور بہنوں نے اپنے سونے اور چاندی کے زیورات اتار کر خلیفۂ وقت کے قدموں میں ڈھیر کر دیئے اگر جانی قربانی کا مطالبہ کیا گیا تو جماعت نے سینکڑوں ایسے نوجوان پیش کر دیئے جنہوں نے ملازمتیں اور کاروبار چھوڑ کر اپنے آپ کو دین کی خدمت کے لئے پیش کر دیا اور جماعت کی طرف سے نہایت معمولی گزارے کو انعام تصور کر کے ساری عمر نہایت خندہ پیشانی سے خدمتِ دین میں گزار دی۔ اسی طرح سینکڑوں احمدی والدین نے اپنے بچوں کو خدا کی راہ میں وقف کر کے وقف کے تقاضے اور خلیفۂ وقت کی آواز پر لبیک کہا۔ اسلام کے فدائیوں کی یہ قربانیاں تاریخ اسلام میں ہمیشہ سنہری حروف سے لکھی جائیں گی اور آنے والی نسلیں اس پر فخر کرتی رہیں گی۔

اللہ تعالیٰ کے فضل سے تحریک جدید کے ذریعہ دنیا کے بیشتر ممالک میں تبلیغ اسلام کی غرض سے مساجد اور تبلیغی مراکز کا جال بچھا دیا گیا ہے۔ قرآن کریم اور دیگر اسلامی لٹریچر کے مختلف زبانوں میں تراجم شائع کئے جا رہے ہیں۔ مختلف ممالک میں تبلیغ کے لئے اخبارات اور رسالوں کا اجراء کیا گیا ہے۔ افریقہ میں عیسائیت کی یلغار کا مقابلہ کرنے کے لئے وہاں پر سکول کھولے گئے ہیں۔ جہاں طلبہ دنیاوی تعلیم کے ساتھ ساتھ دینی تعلیم بھی حاصل کرتے ہیں۔ اسی طرح افریقہ کے کئی ممالک میں ہسپتالوں کا قیام عمل میں لایا گیا ہے۔ افریقی ممالک میں تبلیغ اسلام کی طرف سیدنا حضرت مصلح موعودؓ نے خاص طور پر توجہ فرمائی۔ افریقی ممالک میں تبلیغ اسلام کی اہمیت واضح کرتے ہوئے آپؓ نے فرمایا:۔

"وہاں کے باشندوں میں اسلام کا تعارف اور استحکام نہ صرف ان لوگوں کی زندگی کا باعث ہوگا بلکہ ساری دنیا کو زندہ کرنے کا موجب بن جائے گا۔"

تحریک جدید کے ۱۹۳۴ء میں قیام پر اس وقت جماعت کی مالی حالت کے پیش نظر حضرت مصلح موعودؓ نے ساری دنیا میں تبلیغ اسلام کے کام کا آغاز کرنے کے لئے جماعت سے ۲۷½ ہزار روپے کی رقم کا مطالبہ کیا۔ حضور کی آواز پر جماعت نے والہانہ لبیک کہتے ہوئے مطلوبہ رقم سے سہ گنا سے بھی زیادہ یعنی ۹۸ ہزار روپے کی قربانی پیش کر دی۔ اللہ تعالیٰ نے جماعت کے اس جذبۂ قربانی کو اتنا نوازا کہ خدا تعالیٰ کے فضل سے بیرونی ممالک میں قائم ہونے والی جماعتوں کی سالانہ قربانی اس وقت دس کروڑ روپے سے بھی متجاوز ہے (تبلیغ اسلام کے لئے پاکستان اور برصغیر کے دوسرے ممالک کے احمدی جو قربانی پیش کر رہے ہیں، وہ اس کے علاوہ ہے)

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے جماعت کی ان حقیر مساعی کو اپنے حضور شرفِ قبولیت عطا فرما کر جن عظیم الشان فضلوں سے نوازا ہے ان کا شمار ممکن نہیں۔ جماعت احمدیہ کی تبلیغی مساعی کے ذریعہ مترتب ہونے والے کثیر النوع اور عمیق عالمی اثرات کو اعداد و شمار کے پیمانے میں ہرگز ماپا نہیں جا سکتا۔ تاہم تحدیثِ نعمت کے طور پر جماعت احمدیہ کے بیرونی مشنوں سے متعلق چند اعداد و شمار احبابِ کی خدمت میں پیش کرتا ہوں۔

بیرون پاکستان

جماعت احمدیہ کے اعداد و شمار:

اللہ تعالیٰ کے فضل سے اس وقت ۳۸ ممالک میں جماعت احمدیہ کے ۲۴ باقاعدہ مشن وکالتِ تبشیر کے تحت کام کر رہے ہیں۔ وکالت تبشیر کے ذریعہ مرکزی مبلغین کے زیر انتظام جاری شدہ مشنوں کے علاوہ دوسرے ممالک جہاں احمدیہ جماعتیں اور افراد موجود ہیں کو شامل کر کے خدا تعالیٰ کے فضل سے ۱۰۲ ممالک میں ۱۱۵۹ جماعتیں قائم ہیں جن میں کام کرنے والے مرکزی و مقامی مبلغین کی تعداد ۲۷۲ ہے

دنیا میں جماعت احمدیہ کی طرف سے تعمیر کی جانے والی مساجد و تبلیغی مراکز کی تعداد ۷۸۷ ہے۔ مختلف ممالک میں قائم شدہ دینی مدارس کی تعداد ۲۸ ہے۔ کالج ۲، سیکنڈری سکولز ۳۶، پرائمری سکولز ۷۸، اور ہسپتال ۲۱ ہیں۔

قرآن کریم کے تراجم دس زبانوں میں شائع ہو چکے ہیں۔ یعنی انگریزی۔ جرمن۔ ڈچ۔ سواحیلی۔ انڈونیشین۔ گورمکھی۔ ڈینش۔ لوگنڈی۔ یوروبا۔ اسپرانٹو۔

اس کے علاوہ ۸ مزید زبانوں یعنی سویڈش۔ نارویجن۔ سپینش۔ کوریا۔ روسی۔ فرنچ۔ مینڈے (MENDE) اور اکان (AKAN) کے تراجم میں سے اکثر پایہ تکمیل کو پہنچ کر چند کو خدا تعالیٰ کے فضل سے جلد شائع کروانے کا بندوبست ہو رہا ہے۔

اس کے علاوہ اسلام کا پیغام کروڑوں صفحات پر مشتمل لٹریچر کے ذریعہ دنیا کی ۴۴ زبانوں میں تقسیم کیا جا رہا ہے جن کے نام یہ ہیں:۔

انگریزی۔ ڈچ۔ جرمن۔ فرنچ۔ سپینش۔ سویڈش۔ نارویجن۔ ڈینش۔ اطالوی۔ ترکی۔ رومانین۔ البانین۔ جاپانی۔ کوریا۔ سواحیلی۔ یوروبا۔ ہاؤسا۔ کویتی۔ عربی۔ فارسی۔ لوگنڈی۔ چینی۔ تامل۔ گورمکھی۔ پشتو۔ سندھی۔ ہندی۔ بنگالی۔ برمی۔ سنگھالی۔ مینڈے۔ اکان۔ ایبو۔ اردو۔ پنجابی۔ روسی۔ یوگوسلاوین۔ ہنگری۔ ملیالم۔ گجراتی۔ اڑیہ۔ آئس لینڈک۔ پولش اور ایسٹو رومانش۔

پچھلی صدی میں اسلام کی حالت:

اگر پچھلی صدی کے اوائل پر نظر ڈالی جائے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تو معلوم ہوتا ہے کہ عیسائیت اپنے پورے ساز و سامان کے ساتھ ہندوستان، ایشیا اور دیگر مسلم ممالک کو فتح کرنے کے خواب دیکھ رہی تھی۔ عیسائی مبلغین یہ اعلان کر رہے تھے کہ عنقریب عیسائیت اور صلیب کا غلبہ ہو جائے گا۔ عیسائیت کی امداد اور پشت پناہی کے لئے یورپین مستشرقین بھی میدان میں اتر آئے۔ انہوں نے اپنی تحریرات کے ذریعہ اسلام پر تابڑ توڑ حملے شروع کر دیئے۔ اس زمانہ کی اسلام کے بارہ میں کوئی کتاب اٹھا کر دیکھیں تو سوائے اسلام کے خلاف طنز و طعن اور زہر افشانی کے کچھ نظر نہ آئے گا۔ ان مستشرقین کے سرخیل۔ سر ولیم میور، مسٹر گریس والڈ۔ اور ویری وغیرہ تھے۔ ان مستشرقین کی طرف سے اسلام پر کئے جانے والے اعتراضات سے مرعوب ہو کر اہل علم مسلمانوں کے ایک طبقہ نے معذرت خواہانہ رویہ اختیار کر لیا جہاں ایک طرف ان مستشرقین کے حملوں سے متاثر ہو کر مسلمانوں کا ایک طبقہ اسلام سے ہی ارتداد اختیار کر گیا۔ وہاں دوسری طرف ایک طبقہ ایسا پیدا ہو گیا جو عملاً اسلام کی طرف منسوب ہونے سے شرماتے لگا۔

مستشرقین کی چالوں کا مقابلہ:

اس طوفان کے وقت اللہ تعالیٰ نے مسیح موعودؑ کو مبعوث فرمایا۔ آپؑ نے مستشرقین کی طرف سے اسلام پر کئے جانے والے ایک ایک اعتراض کا تار و پود بکھیر دیا۔ بعض مستشرقین مثلاً مسٹر گریس والڈ تو خود قادیان بھی آئے اور حضرت مسیح موعودؑ کے سامنے اپنے اعتراضات پیش کئے۔ حضورؑ نے ان کے کافی و شافی جوابات دیئے جن کی تفصیل ریویو آف ریلیجنز کی فائلوں میں محفوظ ہے جماعت احمدیہ کے مبلغین نے ہر ملک میں ان مستشرقین کا ایسا تعاقب کیا کہ اب صاف نظر آ رہا ہے کہ یورپ کا مصنف آج اسلام پر جب قلم اٹھاتا ہے تو نصف صدی پہلے کی طرح اسلام اور ہادیٔ اسلام صلی اللہ علیہ وسلم کی ذاتِ بابرکات پر رکیک اور سوقیانہ حملے کرنے کی جرأت نہیں پاتا۔ لیکن اس کا یہ مطلب نہیں کہ عیسائی مستشرقین نے اسلام پر حملہ کلیتہً چھوڑ دیا ہے۔ یہ مستشرقین بنیادی طور پر اسلام کے دشمن ہیں۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی مدلل اور پرزور تحریرات اور جماعت احمدیہ کی طرف سے تحریر کردہ مستشرقین کی کتب و رسائل کے مدلل اور مسکت جوابات کا نتیجہ ہے کہ انہوں نے اسلام پر حملہ کی ایک نئی راہ نکالی ہے۔

ان کی اس خطرناک سازش کو حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بے نقاب کیا ہے۔ حضور ان مستشرقین کی کتابوں کے بغور مطالعہ اور پھر گزشتہ سال دورۂ یورپ کے دوران چوٹی کے بعض مستشرقین مثلاً منٹگمری واٹ سے گفتگو کے بعد اس نتیجہ پر پہنچے کہ مستشرقین اب ایک باقاعدہ پالیسی کے تحت بالکل ایک نئے ڈھنگ سے اسلام پر حملہ آور ہوئے ہیں۔ وہ اسلامی نظام کے ہمدرد بن کر ایسے اعتراضات کر رہے ہیں کہ پتہ بھی نہ چلے کہ پیچھے سے خنجر گھونپ رہے ہیں۔ کثیر تعداد میں دنیا کے متعدد اسلامی ممالک سے طالب علم ان کے پاس اسلام سیکھنے آتے ہیں ان مستشرقین کی اب یہ پالیسی ہے کہ

قرآن کے بارہ میں صاف طور پر یہ نہ کہو کہ یہ خدا کا کلام نہیں ہے بلکہ عمومی رنگ میں یہ کہو کہ یہ خدا کا کلام ہے مگر اس پر ایسے اعتراضات کرو کہ جس سے واضح ہو کہ (نعوذ باللہ) یہ خدا کا کلام نہیں۔

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مستشرقین کی اس سازش کو بے نقاب کر کے ساری دنیا میں TRACKING اور MONI-TORING سٹیشنوں کے قیام کا اعلان فرمایا ہے اور جماعت کے پڑھے لکھے طبقے کو تحریک کی ہے کہ وہ اسلام کے متعلق دنیا کی ہر زبان میں شائع ہونے والی کتب کا مطالعہ کر کے ان سے ایسے اعتراضات جمع کریں جن میں اسلام پر حملہ کیا گیا ہو۔ پھر مرکز احمدیت میں تحریک جدید کے شعبۂ تصنیف کے تحت ایسے اعتراضات کو یکجائی صورت میں جمع کر کے ان کے جوابات کو دنیا کی مشہور زبانوں میں شائع کیا جائے۔

اس تحریک پر لبیک کہتے ہوئے ۴۰۶ احباب نے اپنے نام پیش کر رکھے ہیں اور ۲۳۲ ایسی کتب کی نشاندہی ہو چکی ہے جن میں اسلام کے خلاف اعتراضات کا مواد موجود ہے۔

مغربی اقوام کی ایک اور چال:

اس موقع پر مغربی اقوام کی طرف سے یورپ اور امریکہ میں ایک اور چال کا ذکر بھی بے محل نہ ہوگا۔ احمدی مبلغین کے مشاہدہ میں بار بار آیا ہے کہ مغربی اقوام کی طرف سے منظم طور پر کوشش کی جا رہی ہے کہ مسلمانوں کا رخ تبلیغ کی طرف سے ہٹایا جائے۔ اسلام کی تعلیمات کو زیر بحث لانے کی بجائے اسلامی ثقافت، آرٹ، فنِ تعمیر، رسم و رواج پر تبصروں کی آڑ میں اسلام کو بدنام کرتے اور دوسری طرف یورپ کے کلچر کی برتری ثابت کرنے کی کوشش کی جاتی ہے۔

یہ امر قابلِ افسوس ہے کہ تلاشِ معاش کے لئے یورپ اور امریکہ میں گئے ہوئے مسلمان اس چال کو سمجھ نہیں سکے اور غیر مسلموں کی طرف سے ظاہری ہمدردی سے متاثر ہو کر کلچر سنٹرز وغیرہ ناموں سے ایسے اداروں کا قیام عمل میں لا رہے ہیں جن کے پروگراموں کا اسلامی اقدار سے دور کا بھی واسطہ نہیں۔

(باقی)

محترم چوہدری غلام احمد صاحب مرحوم امیر جماعت احمدیہ بہاولپور ضلع و شہر کی یادیں

ہمارے بہت ہی پیارے دوست محترم چوہدری غلام احمد صاحب امیر جماعت احمدیہ گذشتہ سال کچھ عرصہ بیمار رہنے کے بعد یکم اگست کو داغ مفارقت دے کر اپنے حقیقی مولا سے جا ملے۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔

محترم چوہدری صاحب موصی تھے۔ چند سال سے بہاولپور شہر و ضلع کی امارت کے فرائض سرانجام دے رہے تھے امارت سے قبل ایک لمبا عرصہ تک سیکرٹری مال کے فرائض سرانجام دیتے رہے ہیں۔ محترم چوہدری صاحب کو خدمت دین کا انتہائی شوق تھا۔ خلافت سے انتہائی لگن اور وابستگی تھی۔ خلافت کی طرف سے ہر اٹھنے والی تحریک پر لبیک کہنے کے لئے ہر وقت تیار رہتے تھے۔ نماز اور روزہ کی بہت پابندی کرتے تھے۔ بہاولپور شہر میں اپنے مکان کا ایک کمرہ صرف جماعتی کاموں کے لئے وقف کر رکھا تھا۔

محترم چوہدری صاحب کے مکان کے ساتھ کچھ اور احمدی خاندان بھی رہتے تھے۔ ان کی تربیت کا بھی بہت خیال رکھتے تھے۔ بعض اوقات نماز کے وقت ان کے دروازوں پر جا کر دستک دیتے اور نماز کے لئے بلا کر لاتے۔ اپنے بچوں اور بچیوں کے علاوہ دیگر احمدی خاندان کے بچوں کو بھی اپنے مکان پر اکٹھا کرتے اور عصر کے بعد سے لے کر مغرب تک درس و تدریس اور دیگر جماعتی تربیتی کاموں کا سلسلہ شروع رہتا۔

محترم چوہدری صاحب بہت ہی منکسر المزاج تھے ہر ایک کے ساتھ خوش خلقی کے ساتھ پیش آتے۔ ہر وقت مسکراتے رہتے تھے آپ محکمہ کینال میں سپرنٹنڈنٹ تھے۔ خاکسار کو بہت دفعہ ان کے دفتر میں جانے کا اتفاق ہوا۔ بہت اچھی طرح پیش آتے اور خوشی محسوس کرتے۔

محترم چوہدری کو تبلیغ کا بھی بہت شوق رہتا تھا۔ ہر وقت کوئی نہ کوئی تبلیغی سکیم سوچتے رہتے۔ باوجود اپنی صحت کے کمزور ہونے کے دیہاتی مجالس میں بھی جاتے اور دورہ کرتے اور اجلاسات منعقد کرواتے۔

خاکسار کے ساتھ کئی دفعہ محترم چوہدری صاحب نے شہر سے دور دراز کی جماعتوں کا بھی دورہ کیا کبھی سائیکل پر سفر کیا اور کبھی پیدل۔ جماعتی دوروں پر جا کر بڑی خوشی محسوس کرتے۔ محترم چوہدری صاحب کو اللہ تعالیٰ نے تین بچوں اور بچیوں کی نعمت سے نوازا ہے جو کہ سارے کے سارے خدا کے فضل سے انتہائی مخلص احمدی ہیں۔

محترم چوہدری صاحب کی بڑی بچی مبارکہ صاحبہ کو خدا تعالیٰ کے فضل سے پچھلے سال حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ کے مبارک ہاتھوں گولڈ میڈل پانے کی بھی سعادت حاصل ہوئی۔

اللہ تعالیٰ محترم چوہدری صاحب کو جنت الفردوس سے نوازے اور ان کے بچوں اور دیگر لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔

(وسیم احمد حبیبہ مبلغ دارالسلام تنزانیہ مشرقی افریقہ)

اَلدَّالُّ عَلَی الْخَیْرِ کَفَاعِلِہٖ
نیکی پر آگاہ کرنے والا نیکی والے کی طرح ہوتا ہے
(حدیث نبوی)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ایک دختر انڈونیشیا کا اپنے پیارے امام کی بارگاہ میں

منظوم نذرانۂ عقیدت

○ "میں حضور کی صحت و سلامتی دل و جان سے چاہتی ہوں۔ کیونکہ حضور میرے ہیں بلکہ سب کے ہیں۔

○ صبح طلوع ہونے والے سورج کی شعاعوں سے شبنم کافور ہو جاتی ہے۔ دنیا کا چہرہ دمک اٹھتا ہے اور رات کی تاریکیاں چھٹ جاتی ہیں۔

○ سورج اور چاند نے اپنے گہنائے جانے کی گواہی دی ہے۔ ضرور تھا کہ اس گواہی کو اکنافِ عالم میں پھیلانے کے لئے ایک مرد کا ظہور ہوتا اور ایک ایسی جماعت پیدا ہوتی۔

○ جو اس فرضِ گراں کو اپنی قربانیوں سے ادا کرتی۔ دنیا بھول گئی ہے کہ اس کا کوئی قادر و توانا خدا ہے۔

○ تاریخ، انقلابات کا نام ہے۔ وقت کی سوئی گھومتی ہے۔ دن رات میں اور رات دن میں بدلتے ہیں۔

○ یہی کیفیت نوعِ انسان کی ہے۔ ایک وقت ایسا آتا ہے کہ مومن کافر بن جاتے ہیں لیکن پھر انقلابِ زمانہ انہیں مومن بنا دیتا ہے۔

○ جب دنیا میں مرض پھیل جائے تو طبیب کی، اور جب کفر پھیل جائے تو نجات دہندہ کی ضرورت ہوتی ہے۔

○ اس لئے اے میرے بھائیو! غم نہ کھاؤ کہ میرا اور تمہارا خلیفہ اور اس کے حواری انسانیت کی سلامتی اور تحفظ کے لئے سرگرم عمل ہیں۔"

(فائزہ زینی - انڈونیشیا)

(مترجم: محمد سعید انصاری - ربوہ)

حُبُّکَ الشَّیْءَ یُعْمِیْ وَیُصِمُّ تیرا کسی چیز سے محبت کرنا اندھا اور بہرا کر دیتا ہے (حدیث النبیؐ)

سو فیصد چندہ تحریک جدید سال ۱۸/۳۹/۴۹ ادا کرنیوالی

جماعت ہائے احمدیہ پاکستان

ضلع میانوالی میانوالی شہر، اسکندر آباد۔

ضلع بھکر بھکر شہر۔ چک ۱۷۰ ۔ ۱۰۔

ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ ٹوبہ ٹیک سنگھ شہر۔ پیر محل۔ چک ۲۸۱ دوا کھڑی چک ۲۸۷ پلا سور۔ چک ۲۹۵ بیدیانوالہ۔ چک ۲۹۶ چک ۲۹۷ ج ب۔ چک ۳۱۲ کتھووالی۔ چک ۳۵۴ قادر آباد۔ چک نمبر ۳۶۷ ج ب جلیانوالہ۔ چک نمبر ۴۳۳ دھیرو کے۔

ضلع سرگودھا سرگودھا شہر، سرگودھا چھاؤنی، بھا بھڑہ، بھلوال، بھیرہ چاہ سردار والہ۔ رکھ چراگاہ۔ میانی۔ کوٹ مومن۔ مڈھ رانجھا۔ چک نمبر ۳۲ جنوبی۔ چک ۳۵ جنوبی۔ چک ۳۷ جنوبی۔ چک ۳۸ جنوبی چک ۴۱ جنوبی۔ چک ۸۷ شمالی۔ چک ۹۸ شمالی۔ چک ۱۱۵/۱۶ ککڑالی۔

ضلع خوشاب خوشاب شہر۔ بھان امیر علی درک۔ جوہر آباد۔ مجوکہ۔

(وکیل المال اوّل)

سورج مکھی ایک نقد آور فصل

سورج مکھی کاشت کر کے صرف تین ماہ میں دو سے اڑھائی ہزار روپیہ فی ایکڑ حاصل کر کے ملک کو خوردنی تیل میں خود کفیل بنانے میں مدد کی جائے۔ اس کے بیج میں سے ۴۰ فیصد عمدہ کھانے کا تیل حاصل ہوتا ہے۔ اور کھلی جانوروں کے لئے بہترین خوراک ہے لہٰذا زمیندار احباب کو اس کی کاشت پر توجہ دینی چاہیئے۔ کاشتکاروں کی راہنمائی کیلئے مندرجہ ذیل امور تحریر کئے جاتے ہیں۔

۱۔ زمین:- ماسوائے زیادہ کلراٹھی اور سیم زدہ زمین میں کامیابی کے ساتھ کاشت ہو سکتی ہے۔ تاہم میرا زمین زیادہ موزوں ہے۔ زمین کو اچھی طرح ہل اور سہاگہ چلا کر تیار کرنا ضروری ہے۔

۲۔ وقت کاشت:- یہ فصل سال میں دو دفعہ کاشت کی جاتی ہے۔

ا۔ بہاریہ فصل:- شروع فروری سے آخر مارچ تک۔

ب۔ خزاں کی فصل شروع اگست سے وسط ستمبر تک۔

۳۔ شرح بیج و طریقہ کاشت:- عام قسم یعنی شمس اور نور اقسام کا اچھا بیج ۴ کلوگرام فی ایکڑ کافی ہوتا ہے۔ جبکہ ہائی برِیڈ (دو غلی) اقسام ۲½ کلوگرام فی ایکڑ چاہیئے۔ تروتر میں بذریعہ سنگل رو کاٹن ڈرل یا ہینڈ ڈرل یا ٹریکٹر ڈرل سے کاشت کیا جائے قطاروں کا درمیانی فاصلہ دو سے اڑھائی فٹ ہونا چاہیئے۔ بیج کی گہرائی ۲ انچ ہونی چاہیئے

۴۔ کھاد:- عام زمین میں دو بوری نائٹروفاس یا ایک بوری ڈی۔ اے پی + نصف بوری یوریا بوقت کاشت اور نصف بوری یوریا دوسرے پانی کے ساتھ دیں۔ علاوہ ازیں ایک بوری پوٹاش فی ایکڑ ہر قسم کی زمین میں بوقت کاشت استعمال کرنے سے پیداوار میں اضافہ ہوگا۔ چاول کے بعد والی زمین میں پوٹاش کا استعمال ضروری ہے۔

۵۔ آب پاشی:- پہلا پانی فصل اُگنے کے پندرہ دن بعد دیں اور دوسرا پانی مزید پندرہ دن بعد دیا جائے تیسرا پانی پھول آنے پر اور چوتھا پانی جب دانے بن رہے ہوں موسم کے لحاظ سے کمی بیشی ہو سکتی ہے۔

۶۔ گوڈی و چھدرائی:- زیادہ پیداوار حاصل کرنے کے لئے یہ نہایت ضروری عوامل ہیں۔ اگاؤ کے ایک ہفتہ بعد کمزور اور فالتو پودے نکال لینے چاہئیں۔ پودوں کا درمیانی فاصلہ تقریباً ایک بالشت ہونا چاہیئے۔ جڑی بوٹیوں کی تلفی کے لئے گوڈی بڑی ضروری ہے۔ جب پودوں کا قد تقریباً ایک فٹ ہو جائے تو دیسی ہل مارجر سے مٹی چڑھا دیں۔

۷۔ برداشت:- جب پھولوں کا رنگ پشت سے زرد ہو جائے اور رنگین پتیاں گر جائیں تو پھول کاٹ کر پھیلا دیں۔ ڈھیر کی شکل میں ہرگز نہ رکھیں ورنہ پھول گل جائیں گے۔ چند دن کی دھوپ سے بیج آسانی سے نکالا جا سکتا ہے۔ بیج کو مزید خشک کر کے بوریوں میں بھریں۔ فصل کو طوطوں کے حملہ سے محفوظ رکھنے کے لئے پہرہ کا انتظام ضروری ہے۔ بیج بننے سے برداشت تک تقریباً بیس پچیس دن تک فصل کی رکھوالی بڑی اہم ہے۔

۸۔ پیداوار:- اگر فصل کی پوری حفاظت اور پرداخت کی جائے تو پینتیس ۳۵ من تک پیداوار حاصل کی جا سکتی ہے تاہم اوسط پیداوار پندرہ بیس من فی ایکڑ آسانی سے حاصل ہوتی ہے۔

۹۔ پیداوار کی فروخت:- گھی کارپوریشن آپ کی کل پیداوار ۴۰ روپے فی چالیس کلوگرام خرید کرے گی عملہ سے رابطہ قائم کیا جائے۔

مزید معلومات کیلئے گھی کارپوریشن کے علاوہ نظارت زراعت سے رابطہ قائم کریں۔

(نظارت زراعت)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

قرارداد تعزیت

بروفات محترم میاں بشیر احمد صاحب مرحوم آف کوئٹہ

مورخہ ۲۷ جنوری ۱۹۸۴ء کو مجلس انصاراللہ کوئٹہ کا ایک اجلاس منعقد ہوا جس میں مندرجہ ذیل تعزیتی قرارداد پاس ہوئی ہے۔

مجلس انصاراللہ کوئٹہ مکرم و محترم جناب میاں بشیر احمد صاحب ایم اے ناظم انصاراللہ بلوچستان کی وفات پر گہرے رنج و غم کا اظہار کرتا ہے۔ مکرم و محترم حضرت میاں صاحب کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے آغاز جوانی سے ہی خدمت دین کی توفیق عطا فرمائی۔ آپ نے سیکرٹری مال کے عہدہ سے خدمت دین کا آغاز کیا اور پھر امیر بنے اور کوئٹہ کی جماعت کی تقریباً ۱۶ سال امارت کے فرائض سرانجام دیے۔ اور اس وقت اس عہدہ سے علیحدہ ہوئے جب آپ کی تبدیلی کوئٹہ سے باہر ہوگئی۔ آپ کے زمانہ امارت میں حضرت خلیفۃ المسیح الثانی مع بہت سے افراد خاندان حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام دو سال تک کوئٹہ تشریف لاتے رہے۔ اس عرصہ میں اللہ تعالیٰ نے تمام افراد جماعت احمدیہ کوئٹہ کو اپنے اس امیر کی قیادت میں پرخلوص خدمات کی توفیق عطا فرمائی۔

ان دینی خدمات کے علاوہ میاں صاحب کو اللہ تعالیٰ نے دنیوی طور پر ایسے عہدوں پر رکھا جہاں ناجائز آمدنی کے بہت سے مواقع تھے لیکن کوئٹہ کے اپنے اور غیر سب ہی شہادت دیتے ہیں کہ باوجود ایسے عہدوں اور مواقع کے حضرت میاں صاحب کا دامن کبھی آلودہ نہ ہوا۔ کوئٹہ میں واپسی پر آپ کو اللہ تعالیٰ نے قریباً ۱۷ سال تک زعیم اعلیٰ انصاراللہ کی خدمات کی توفیق بخشی۔ آپ لوکل قاضی بھی رہے اور وفات کے وقت آپ ناظم انصاراللہ بلوچستان اور صدر موصیان کے فرائض سرانجام دے رہے تھے۔

مکرم میاں صاحب نہایت متقی، کم گو ملنسار، ہر اک کے لئے دردمند، نہایت وجیہ حلیم اور فقیرانہ طبیعت کے مالک تھے۔ نظام سلسلہ کی پوری اطاعت کرتے اور اپنے عزیزوں اور دوستوں کو بھی دلی جوش سے اطاعت کی تلقین کرتے۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ حضرت میاں صاحب کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا کرے اور میاں صاحب کے لواحقین کو صبر جمیل کی توفیق بخشے۔ ان کا حافظ و ناصر ہو۔ اور ہم تمام اراکین انصاراللہ کوئٹہ کو ان کے نقش قدم پر چلنے کی توفیق بخشے۔ آمین۔

(ممبران مجلس انصاراللہ کوئٹہ)

انصار بھائی

عشرہ اصلاح وارشاد (۸ تا ۱۷ مارچ) میں نئے دیہات کو حقیقی اسلام کے نور سے منور کرنے کی طرف پوری توجہ دیں۔ سچ تو یہ ہے کہ

آسماں پر دعوت حق کے لئے اک جوش ہے
ہو رہا ہے نیک طبعوں پر فرشتوں کا اتار

(قیادت اصلاح وارشاد انصاراللہ مرکزیہ)

احمدی مصنفین

ایسے احمدی مصنفین جو پنجاب سے تعلق رکھتے ہیں اپنی کتب کے ناموں سے دفتر ہذا کو مطلع فرمائیں۔

ایک ادارہ اس بارہ میں ایک کتاب تالیف کر رہا ہے جس میں وہ پنجاب سے تعلق رکھنے والے مصنفین اور ان کی تصنیفات کا ذکر کر رہے ہیں۔ (وکالت تبشیر)

دعائے مغفرت

ہماری والدہ محترمہ قمر النساء بیگم صاحبہ بیوہ مولوی عبدالقادر صاحب ضیغم مرحوم سابق مبلغ امریکہ و سابق نائب وکیل التبشیر تحریک جدید انجمن احمدیہ ۴ اور ۵ مارچ کی درمیانی شب بقضائے الٰہی وفات پا گئیں۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْن۔ مرحومہ نہایت صابرہ اور مخلص خاتون تھیں۔ حضور پُرنور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ازراہ شفقت بعد نماز عصر نماز جنازہ پڑھائی اور موصیہ ہونے کی وجہ سے بہشتی مقبرہ میں تدفین عمل میں آئی۔

مرحومہ نے اپنے پیچھے دو لڑکیاں اور دو لڑکے چھوڑے ہیں جن میں سے صرف ایک لڑکی شادی شدہ ہے۔ خاندان حضرت اقدس اور احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کے درجات بلند فرمائے اور جملہ لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے آمین۔

(بشیر احمد ضیغم کوارٹر نمبر ۴۷ تحریک جدید ربوہ)

دعائے نعم البدل

برادرم مکرم ملک رفیع احمد صاحب اور بہن فرحانہ احمد صاحب کی بچی رافعہ احمد ۴ دسمبر ۱۹۸۳ء کو ٹوکیو کے HIRO TORITSU ہسپتال میں وفات پا گئی۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْن۔

بچی کی پیدائش ایک روز قبل ہوئی تھی۔ اسی روز خاکسار نے نماز جنازہ پڑھائی جس میں ٹوکیو میں موجود احباب جماعت نے شرکت کی۔ ۵ دسمبر کو ENZAN عمر میں واقع MONJUIN قبرستان میں تدفین ہوئی۔ تدفین کے بعد خاکسار نے دعا کرائی۔

احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ والدین کو صبر جمیل کی توفیق بخشے اور نعم البدل عطا فرمائے۔

رافعہ احمد مکرم ملک بشارت احمد صاحب مرحوم (واقف زندگی) کی پوتی اور مکرم بشیر الدین احمد اسلام آباد کی نواسی تھی۔ (منظور احمد منیب۔ مبلغ سلسلہ جاپان)

زکوٰۃ جلد ادا کرنے کی فضیلت

صحابہ کرام رضی اللہ عنہم قربانی کا کوئی موقعہ ہاتھ سے نہیں جانے دیتے تھے اور صاحب نصاب تو اس بات کے منتظر رہتے تھے کہ ان کے مال پر کب سال ختم ہو کہ وہ اپنی ذمگی زکوٰۃ ادا کریں۔ بلکہ بعض اصحاب رضی اللہ عنہم تو سال پورا ہونے کا بھی انتظار نہیں کرتے تھے اور سال گذرنے سے پہلے ہی زکوٰۃ ادا کر دیتے تھے۔

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت عباس رضی اللہ عنہ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا کہ کیا زکوٰۃ کی ادائیگی اس کے واجب ہونے سے قبل ہی کی جا سکتی ہے؟ تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو اجازت دے دی۔ (یہ حدیث ابوداؤد اور ترمذی نے روایت کی ہے) (ناظر بیت المال آمد)

ایف ایس سی اور بی ایس سی کے طلباء کیلئے فری کوچنگ کلاس

مورخہ ۱۰ مارچ ۱۹۸۴ء سے شعبہ امور طلباء مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے زیر اہتمام ایف ایس سی اور بی ایس سی کے طلباء کے لئے فری کوچنگ کلاس کا اجرا ہو رہا ہے۔ وقت شام ۷ بجے تا ۸ بجے شام ایوان محمود میں منعقد ہوگی۔ متعلقہ طلباء استفادہ کریں۔

(مہتمم امور طلباء)

ادائیگیٔ زکوٰۃ مصائب و آفات سے نجات کا موجب ہے۔ (ناظر بیت المال۔ آمد)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وصایا

ضروری نوٹ: مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی وصیت کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔ (سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

مسل ۲۵۴۸۸

میں رانا منیر احمد شمس ولد ہدایت علی صاحب قوم راجپوت پیشہ تعلیم عمر ۲۰ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر ہوسٹل ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۵/۱/۸۴ میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ فی الحال کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ پچاس روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں اور مبلغ ۔ روپے سالانہ آمد از جائیداد مندرجہ بالا ہے۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اسکے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اسکی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تا زیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الراقم
رانا منیر احمد شمس ناصر ہوسٹل جامعہ احمدیہ ربوہ
گواہ شد نمبر ۱۔ خالد محمود صاحب ناصر ہوسٹل
وصیت نمبر ۲۴۰۹۲
گواہ شد نمبر ۲ بشارت احمد ناصر صاحب
ناصر ہوسٹل وصیت ۲۴۲۲۷

مسل ۲۵۴۹۰

میں امۃ الحفیظ بیگم زوجہ شیخ نذیر احمد قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر ۶۰ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مدینہ ٹاؤن فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۷/۱/۸۴ میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ (۱) ۵ مرلہ پلاٹ واقع ۲۱۳ R.B مدینہ ٹاؤن فیصل آباد ۵۰۰۰/- اس پلاٹ پر ہاؤس بلڈنگ فنانس کارپوریشن سے قرضہ لیکر بنایا ہے۔ مبلغ ۸۲۰۰۰/- روپے منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جسکی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے

۱۔ حق مہر بذمہ خاوند ۳۰۰۰/- روپے
۲۔ زیور طلائی وزنی ۲ تولہ ۴۰۰۰/- روپے
۳۔ نقد ۳۰۰۰/- روپے

اس وقت مجھے مبلغ ۵۰/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں اور مبلغ ۔ روپے سالانہ آمد از جائیداد مندرجہ بالا ہے میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اسکی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تا زیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی میری وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الراقمہ
امۃ الحفیظ بیگم زوجہ شیخ نذیر احمد صاحب
۱۰۸ بلاک X مدینہ ٹاؤن فیصل آباد
گواہ شد نمبر ۱ نذیر احمد صاحب
موصی ۲۱۹۵۴ پیپلز کالونی فیصل آباد
گواہ شد نمبر ۲ شیخ نذیر احمد صاحب خاوند موصیہ

مسل ۲۵۴۹۱

میں شیخ نذیر احمد ولد شیخ فتح محمد صاحب قوم شیخ پیشہ تجارت عمر ۶۰ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مدینہ ٹاؤن فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۶/۱/۸۴ میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ (۱) ۵ مرلہ پلاٹ واقع ۲۱۳ R.B مدینہ ٹاؤن فیصل آباد ۵۰۰۰/- اس پلاٹ پر ہاؤس بلڈنگ فنانس کارپوریشن سے قرضہ لیکر بنایا ہے۔ مبلغ ۸۲۰۰۰/- روپے میرے بیٹے سلیم احمد نے قرضہ اپنی ذمہ داری پر لیا ہے۔ ۸۰۰۰۰/- روپے میں نے صرف پلاٹ حاصل کیا ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ ۵۰۰/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں اور مبلغ ۔ روپے سالانہ آمد از جائیداد مندرجہ بالا ہے۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اسکی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تا زیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الراقم
شیخ نذیر احمد طبی ۱۰۸/ بلاک ایکس
مدینہ ٹاؤن فیصل آباد
گواہ شد نمبر ۱ مقصود احمد صاحب موصی ۲۱۹۴۹
گواہ شد نمبر ۲ حافظ محمد اکرم صاحب
سیکرٹری مال فیصل آباد

نمازوں میں باقاعدگی کی اہمیت

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی فرماتے ہیں: "جب رات اور دن ہم میں سے ہر شخص اس طرف متوجہ نہ ہو کہ ہمارا ہر فرد خواہ وہ چھوٹا ہو یا بڑا۔ بچہ ہو یا جوان نماز باقاعدگی کے ساتھ ادا کرے اور کوئی ایک نماز بھی نہ چھوڑے اس وقت تک ہم کبھی بھی اپنے اندر جماعتی روحانیت قائم نہیں رکھ سکتے اور نہ ہی اللہ تعالیٰ کے فضلوں کے وارث ہو سکتے ہیں۔ (سیکرٹری تربیت اطفال الاحمدیہ مرکزیہ)

درخواست ہائے دعا

- خاکسار نے نئی رہائش اختیار کی ہے (محمد امجد جمیل)
- خاکسار بعض وجوہات کی بنا پر پریشان ہے۔ نیز میرے چھوٹے بھائی نصر اللہ خان ناصر کو گردے کی تکلیف ہے۔ (عبد الوہاب خان ثمر۔ ڈی جی خان)
- برادرم عبد المجید صاحب نصرت آرٹ پریس کا آپریشن ہوگیا ہے۔ (عبدالرشید بٹ دفتر الفضل)
- برادرم محمد اقبال خان صاحب دل کے عارضہ کی وجہ سے بیمار ہیں۔ (داؤد خان سلور بینڈ خرلی سٹور ربوہ)
- مکرم شیخ محمد منشاء صاحب طارق اپنے کاروبار کے سلسلہ میں پریشان ہیں۔ (صلاح الدین لاہور)
- عفت نسرین اہلیہ ارشاد احمد نے ایم اے اکنامکس اعلیٰ نمبروں میں پاس کیا ہے۔ (مبارک احمد ناصر مربی سلسلہ کوئٹہ)
- خاکسار کی اہلیہ جوڑوں میں درد کی وجہ سے شدید بیمار ہیں۔ (عبدالسلام ٹیلر ماسٹر۔ ربوہ)
- خاکسار کو کچھ پریشانیاں لاحق ہیں۔ (چوہدری محمد اسلم مردان)

احباب ان سب کے لئے دعا کریں۔

خط و کتابت کرتے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیں۔ (مینیجر الفضل)

تقریب شادی

عزیزم برادرم محمد اشفاق صاحب قائد مجلس خدام الاحمدیہ نواب شاہ شہر کی شادی خانہ آبادی کی تقریب مورخہ ۲۹ فروری ۱۹۸۴ء بروز بدھ فاروق آباد ضلع شیخوپورہ میں عمل میں آئی۔ مورخہ ۲۹ فروری کو عزیزم محمد اشفاق صاحب کے نکاح کا اعلان بہمراہ عزیزہ محترمہ یاسمین سلطانہ صاحبہ بنت مکرم محمد اکبر صاحب ساکن فاروق آباد سے مبلغ دس ہزار روپے حق مہر پر مکرم و محترم حکیم نذیر احمد صاحب ریحان مربی سلسلہ عالیہ احمدیہ نواب شاہ نے کیا۔ مکرم سیٹھ محمد اسحٰق صاحب نے مورخہ ۴ مارچ کو دعوت ولیمہ کا اہتمام کیا جس میں جماعت احمدیہ نواب شاہ کے علاوہ ضلع نواب شاہ کی بعض دیگر جماعتوں کے احباب بھی شامل ہوئے۔ خاندان حضرت اقدس اور احباب جماعت سے اس رشتہ کے بابرکت اور مبارک ہونے کے لئے خاکسار عاجزانہ دعاؤں کی درخواست کرتا ہے۔

(نذر محمد خان
معتمد ضلع خدام الاحمدیہ نواب شاہ)

دعوت الی اللہ بننے کی مشق عشرہ اصلاح و ارشاد (۸ تا ۱۷ مارچ) میں خوب کریں
قیادت اصلاح و ارشاد
انصار اللہ مرکزیہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جماعت احمدیہ کی پینسٹھویں مجلسِ مشاورت

جملہ امرائے اضلاع جماعت ہائے احمدیہ کی خدمت میں ضروری گزارش

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی منظوری سے امسال جماعت احمدیہ کی مجلسِ مشاورت انشاء اللہ تعالیٰ مورخہ ۳۰-۳۱ مارچ / امان ، یکم اپریل / شہادت ۱۹۸۴ء / ۱۳۶۳ ہش بروز جمعہ ۔ ہفتہ ۔ اتوار ایوانِ محمود ربوہ میں منعقد ہوگی۔

- نمائندگانِ شوریٰ کے اسماء گرامی ۱۵ مارچ / امان تک دفتر سیکرٹری مجلس مشاورت میں پہنچ جانے چاہئیں ۔ امراء صاحبان اس بات کا اہتمام فرمادیں کہ نمائندگان کا انتخاب جماعتوں کے اجلاسِ عام میں ہو اور مطابق قواعد ہو۔
- نمائندگانِ شوریٰ کی اطلاعات میں یہ تصدیق آنی بھی لازمی ہے کہ نمائندگان (مطابق قواعد شوریٰ) چندوں کے بقایا دار نہیں ہیں۔
- مطابق فیصلہ مجلس مشاورت ۱۹۷۶ء ایک چوتھائی نمائندگی تیس ۳۰ سال سے کم عمر والوں کی ہونی چاہیئے۔
- نمائندگان اسلامی شعار کے پابند اور باریش ہوں۔

(سیکرٹری مجلسِ مشاورت)

"بیوت الحمد" ۔ یہ بہت ہی مبارک تحریک ہے

"بیوت الحمد" کا منصوبہ بہت ہی بابرکت تحریک ہے اور اس کے ذریعہ غرباء کو مفت امداد برائے تعمیر مکان دی جاتی ہے اب تک ۵۳ افراد کو جزوی امداد دی جاچکی ہے۔ احباب کرام کی خدمت میں التماس ہے کہ کثرت سے اس کارِ خیر میں حصہ لیں اور غرباء کی دعاؤں سے حصہ پائیں۔

(سیکرٹری بیوت الحمد سوسائٹی ۔ ربوہ)

مبلغین سلسلہ عالیہ احمدیہ کی تصاویر

مخزن تصاویر مرکزیہ کو ایسے تمام خوش نصیب مبلغین سلسلہ عالیہ احمدیہ کی تصاویر کی ضرورت ہے جنہوں نے غیر ممالک میں تبلیغ اسلام کے لئے خدمات سرانجام دی ہوں یا دے رہے ہوں ۔ مخزن ہذا ان تصاویر کو ملکی سطح پر البم کی صورت میں مستقبل کے لئے اس طرز پر ترتیب دینا چاہتا ہے کہ جن جن ممالک میں انہوں نے فریضہ تبلیغ ادا کیا ہو یا کر رہے ہوں ۔ ہر ملک کے البم میں اُن کی تصویر موجود ہو ۔ لہٰذا تمام ایسے مبلغین سے جو خدا کے فضل سے بقید حیات ہیں اور تمام ان احباب یا لواحقین سے جن کے عزیز ایسے نیک فریضہ کی سرانجام دہی کے دوران یا بعد میں رحلت فرما گئے ہوں ۔ ان سے استدعا ہے کہ وہ جلد از جلد ہر ملک کے لئے الگ الگ پاسپورٹ سائز کی تصاویر مندرجہ ذیل پتہ پر بذریعہ رجسٹرڈ ڈاک ارسال فرمائیں ۔ تصاویر کے موصول ہونے پر ان کو رسید ارسال کر دی جائے گی۔

(انچارج مخزن تصاویر مرکزیہ)

دوسرا آل پاکستان احمدیہ کبڈی ٹورنامنٹ

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی منظوری سے مجلس صحت مرکزیہ کے زیر اہتمام ۵ ، ۶ ، ۷ اپریل کو آل پاکستان احمدیہ کبڈی ٹورنامنٹ منعقد ہوگا۔ انشاء اللہ کبڈی کے تمام کھلاڑی اس ٹورنامنٹ میں شمولیت کے لئے ابھی سے تیاری شروع کردیں اور قائدین اضلاع خدام الاحمدیہ اپنی اپنی ٹیم کے اسماء پندرہ مارچ تک بھجوادیں امراء اضلاع کی خدمت میں بھی خصوصی تعاون کی درخواست ہے ۔ (صدر کبڈی مجلس صحت مرکزیہ)

اکسیر سرکن
جانوروں کا پیشاب کے ساتھ خون آنا۔
فی پیکٹ -/۳ ، درجن -/۲۷
گرس ۳۰۲/۴۰
بونس علاوہ : تفصیلات کے لئے
کیوریٹو ویٹرنری گائیڈ
کیوریٹو میڈیسن (ڈاکٹر راجہ ہومیو)
کمپنی رجسٹرڈ ربوہ
فون ۶۰۶/۶۰۷

نعیم جنرل سٹور
مین بازار ○ شیخوپورہ
پیڈ پیپرس
کی ہمارے ہاں دستیاب ہے
پروپرائٹر : نعیم احمد کھوکھر

بقیہ "ناروے" (صفحہ اوّل سے آگے)

اور اسلام کے بارے میں معلومات حاصل کیں مکرم کمال یوسف صاحب مبلغ انچارج کا انٹرویو بھی ریکارڈ کیا۔

دوسرا وفد ۲ جنوری ۱۹۸۴ء کو مسجد نور آیا جو ۵۴ طلباء و طالبات اور ۴ اساتذہ پر مشتمل تھا۔ انہوں نے بھی اسلام پر مقالہ تحریر کرنا تھا۔ اور اپنے ساتھ ٹیپ ریکارڈر لائے تھے۔ اس وفد سے مکرم کمال یوسف صاحب اور مکرم نیشنل امیر صاحب نے گفتگو فرمائی اور سوالوں کے تسلی بخش جوابات دیئے۔ دونوں وفود کو لٹریچر بھی دیا گیا۔ جو "اسلامی اصول کی فلاسفی" "آنحضورؐ کے متعلق بائیبل کی پیشگوئیاں" "احمدیت کیا ہے" اور "اسلام میں عورت کا مقام" پر مشتمل تھا۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ ان مساعی کے بہترین نتائج پیدا کرے اور ناروے کو جلد اسلام کے نور سے منور ہونے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین یا رب العالمین!

(وکالت تبشیر)

فضل عمر ہسپتال میں آئی کیمپ

مورخہ ۲۳ مارچ ۱۹۸۴ء سے فضل عمر ہسپتال ربوہ میں آنکھوں کے ماہرین کی ایک ٹیم آنکھوں کے آپریشن کرے گی۔ آنکھوں کا آپریشن کروانے والے مریض اپنے نام فضل عمر ہسپتال میں لکھوادیں۔

(چیف میڈیکل آفیسر
فضل عمر ہسپتال ۔ ربوہ)

ضروری اطلاع

اقصیٰ چوک ربوہ میں حضرت حکیم نظام جان مرحوم کے مشہور دواخانہ (رجسٹرڈ) پر حکیم محمود احمد صاحب باقاعدگی سے خدمت کے لئے حاضر ہوتے ہیں :
زیر نگرانی :
حکیم عبدالحمید ابن حکیم نظام جان